ماہانہ خبرنامہ

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

بانی: ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ | شمارہ نمبر: 16 | مئی 2020ء بمطابق رمضان المبارک 1441ھ

زیرِ اہتمام: انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی۔

فرمانِ الٰہی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (البقرہ : 183)

اے ایمان والو! تم پر بھی روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جیسے کہ فرض کیا گیا تھا تم سے پہلوں پر تاکہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہو جائے۔

فرمان نبوی ﷺ

عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ رواه البخاری ومسلم

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت کے دروازوں میں ایک خاص دروازہ ہے جس کو "باب الریان" کہا جاتا ہے۔ اس دروازے سے قیامت کے دن صرف روزہ داروں کا داخلہ ہو گا۔ اس دن پکارا جائے گا کہ کدھر ہیں وہ بندے جو اللہ کے لیے روزے رکھا کرتے تھے اور بھوک پیاس کی تکلیف اٹھایا کرتے تھے؟ وہ اس پکار پر چل پڑیں گے۔ ان کے سوا کسی اور کا اس دروازے سے داخلہ نہیں ہو سکے گا جب وہ روزہ دار اس دروازے سے جنت میں پہنچ جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا، پھر کسی کا اس سے داخلہ نہیں ہو سکے گا۔"

اداریہ

قارئین محترم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کریم کی ذات سے امید ہے کہ خبر نامہ انجمن کا شمارہ ماہ مئی آپ کو ایمان و صحت کی سلامتی اور گھر والوں کی عافیت کی کیفیت کے ساتھ ملے گا۔ قارئین کرام اللہ تعالیٰ کا بے حد وحساب شکر ہے کہ اس نے ہمیں ایک بار پھر رمضان المبارک کا مہینہ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہ مبارک کی قدر کرنے کی بھی توفیق عنایت فرمائے اور ہمیں جبرئیل امین علیہ السلام کی بد دعا اور نبی اکرم ﷺ کی اس بد دعا پر آمین فرمانے سے محفوظ فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اس ماہ مبارک میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کر کے روزے کا اصل حاصل تقویٰ یعنی پوری زندگی میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

شجاع الدین شیخ

مدیر تعلیم، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے تحت جاری تدریسی سرگرمیاں

قرآن اکیڈمی ڈیفنس

قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں مختلف آن لائن کورسز جاری ہیں جس میں ”قرآن اب آسان کلاس 01 اور 02 برائے حضرات میں مدرس کے فرائض جناب شارق عبداللہ صاحب انجام دے رہے ہیں۔” lesson of Arabic language“برائے حضرات وخواتین میں مدرس کے فرائض جناب عارف عرفان اللہ صاحب انجام دے رہے ہیں۔”لفظی ترجمہ“اور”قرآن اب آسان“برائے خواتین مدرسہ کے فرائض محترمہ ناظمہ صاحبہ انجام دے رہی ہیں جبکہ طلبہ کے لیے حفظ کلاس قاری دیدار وعطاء الرحمٰن صاحبان لے رہے ہیں۔6 اپریل تا 24 اپریل قصص النبین حصہ اول کی تدریس مکمل ہوئی حافظ اسماعیل الیاس صاحب نے تدریس کی سعادت حاصل کی۔ 13 اپریل تا 22 اپریل استقبال رمضان اور فضائل قرآن ورمضان کی تکمیل ہوئی جس میں مدرس کے فرائض جناب مولانا قاری امداد اللہ صاحب نے انجام دیئے۔ اس ماہ سے الحمدللہ 2 نئی کلاسز کا آغاز ہوا۔ جس میں بنیادی عربی گرامر برائے حضرات وخواتین اور سیرت النبی ﷺ برائے حضرات شامل ہیں استاذ محمد نعمان صاحب اور جناب ڈاکٹر الیاس صاحب ان کلاسز میں مدرس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

قرآن اکیڈمی یاسین آباد میں ملک میں جاری لاک ڈاؤن کی وجہ سے تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں معطل ہیں تاہم الحمدللہ ماہ اپریل میں آن لائن کورسز کا سلسلہ جاری رہا جس میں بنیادی عربی گرامر، آیات قرآنیہ کا تجزیہ، بچوں کے لیے بنیادی دینی تعلیمات کے کورسز منعقد ہوئے۔ مزید برآں استقبال رمضان المبارک کے تحت چار روزہ کورس بھی منعقد ہوا۔ یہ تمام کورسز 24 اپریل کو مکمل ہوئے۔ 27 اپریل سے انجمن خدام القرآن سندھ کے تحت شروع ہونے والے آن لائن کورسز کے ضمن میں قرآن حکیم کے تجزیہ کی کلاس اکیڈمی ھذا ہی سے منعقد ہورہی ہے۔ شعبہ حفظ کے طلبہ کے لیے قاری صاحبان آن لائن کلاسز لے رہیں ہیں جس میں تقریباً ۵۰ طلبہ شرکت کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں مختلف مقامات پر حفاظ طلبہ کرام تراویح پڑھانے کی یا سماعت کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مسجد جامع القرآن میں پنج وقتہ نماز کا اہتمام ہے البتہ جمعہ کے حوالے سے حکومتی ہدایات کے پیش نظر محدود جمعہ کی ادائیگی کا ہتمام ہے۔ اسی طرح محدود تعداد کے ساتھ تراویح کی نماز بھی منعقد ہورہی ہے۔ ان تمام نمازوں کے لیے الحمدللہ حکومتی ہدایات پر عمل کیا جارہا ہے۔

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر میں بھی گزشتہ ماہ تمام سرگرمیاں موقوف کردی گئیں تھیں۔ الحمدللہ طلبہ وطالبات کیلئے 30 مارچ سے آن لائن منتخب نصاب کی کلاسز کا آغاز بذریعہ ”زوم ایپ“ ہوا اور اللہ تعالی کی تائید سے رمضان المبارک سے ایک دن پہلے نصاب کی تکمیل ہوئی تدریس کی ذمہ داری مدیر ادارہ ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب نے انجام دی۔ اسی طرح روزانہ صبح کے اوقات میں بعد نماز فجر آن لائن دورہ ترجمہ قرآن اور بعد نماز ظہر بچوں کے لیے آن لائن تربیتی کلاس کا آغاز بھی 24 اور 26 مارچ سے ہوا دونوں سلسلے بھی رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی مکمل ہوئے۔ دورہ ترجمہ قرآن میں سورۃ البقرۃ کے 25 رکوع کا مطالعہ ہوا، بچوں کے تربیتی کورس میں ایمانیات، عبادات، اخلاقیات آداب زندگی شامل گفتگو رہے۔ مسجد جامع القرآن میں پنج وقتہ نمازوں کا اہتمام باقاعدگی سے جاری ہے۔ اسی طرح نماز جمعہ کا انعقاد ہورہا ہے البتہ اردو خطاب نہیں ہورہا۔ 27 اپریل سے انجمن خدام القرآن سندھ کے تحت شروع ہونے والے آن لائن کورسز میں مدیر ادارہ ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب بچوں کے کورس میں تدریس کی ذمہ داری ادا کررہے ہیں۔

قرآن اکیڈمی کورنگی

قرآن اکیڈمی کورنگی میں 27 اپریل سے ہفتہ میں تین دن درس حدیث کی آن لائن کلاسز کا سلسلہ جاری ہے۔ جس میں مدیر ادارہ جناب نعمان اختر صاحب تدریس فرمارہے ہیں۔ ملک میں جاری لاک ڈاؤن کے باعث مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ میں واٹس ایپ پر شعبہ حفظ کی کلاسز کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ دی ہوپ اسلامک اسکول میں لاک ڈاؤن کے باعث چھٹیاں جاری ہیں طلبہ و طالبات کو summer

vocation work مہیا کیا گیا ہے۔ اسکول میں سائنس اور انگلش کے مضامین کی تدریس کے لیے حضرات / خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔

قرآن مرکز لانڈھی

مدرسہ القرآن میں حفظ اور ناظرہ و قاعدہ کی کلاسز میں تدریس اور ہونے والی سرگرمیاں لاک ڈاؤن کے باعث موقوف ہیں مدرسۃ النبین کے حفظ القرآن میں 41 جبکہ ناظرہ و قاعدہ میں 53 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ مدرسۃ البنات میں 71 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کے حفظ کے اساتذہ اور حفاظ طلبہ موجودہ صورت حال کے باعث گھروں میں تراویح پڑھانے اور سماعت کا اہتمام کر رہے ہیں۔

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد حیدر آباد میں سندھ حکومت کی جانب سے لاک ڈاؤن کے فیصلہ کی وجہ سے ماہ مارچ سے تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں موقوف ہیں۔ تاہم مدیر ادارہ جناب فاروق احمد صاحب کی ہدایات کے مطابق ادارہ کے اساتذہ ذوم ایپ پر مختلف آن لائن کورسز ماہ اپریل میں منعقد ہوئے۔ جن میں ایڈوانس عربی گرامر کورس (استاذ یاسر شیخ صاحب) دوپہر 2:15 تا 3:45 (دو کلاسز) "سیرت النبی کورس" (استاذ عبد اللہ صاحب) دوپہر 2:30 تا 3:40 "تجوید القراان کورس" (استاذ فاروق پاشا صاحب) دوپہر 3:30 تا 4:20 "آسان عربی گرامر کورس" (استاذ یاسر شیخ صاحب) 11:30 تا 1:00 بجے (دو کلاسز) آن لائن درس قرآن و حدیث بروز جمعہ مغرب تا عشاء۔ مدرس جناب سعد عبداللہ صاحب۔ سلسلہ وار درس قرآن سورۃ الکھف بعد نماز عشاء مدرس جناب سعد عبداللہ صاحب۔ انجمن خدام القرآن سندھ کے تحت رمضان المبارک میں جاری کورسز کے ضمن میں استاذ فاروق پاشا صاحب تجوید پڑھانے کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں اسی طرح مدیر ادارہ، استاذ فاروق احمد صاحب بھی بچوں کے کورس میں تدریس کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جلد از جلد نوع انسانی اس وبائی بیماری سے نجات پائے۔ (آمین)

شعبۂ سمع و بصر

1. کورونا کی آزمائش: توبہ کی پکار

کورونا کی آزمائش کے ضمن میں **"توبہ کی پکار"** کے عنوان سے دو دو منٹ کے دورانیہ پر مشتمل مختلف موضوعات پر جناب شجاع الدین شیخ صاحب کی ویڈیوز ریکارڈ کی گئیں جنہیں قرآن اکیڈمی کی ویب سائٹ کے علاوہ فیس بک، یوٹیوب اور واٹس ایپ پر روزانہ کی بنیاد پر شیئر کیا گیا۔

2. کورونا کی آزمائش: کرنے کے کام

کورونا کی آزمائش کے ضمن میں **"کرنے کے کام"** کے عنوان سے دو دو منٹ کے دورانیہ پر مشتمل مختلف موضوعات پر جناب شجاع الدین شیخ صاحب کی ویڈیوز ریکارڈ کی گئیں جنہیں قرآن اکیڈمی کی ویب سائٹ کے علاوہ فیس بک، یوٹیوب اور واٹس ایپ پر روزانہ کی بنیاد پر شیئر کیا گیا۔

3. درس قرآن

کورونا کی آزمائش کے ضمن میں **"روزانہ کا درس"** کے عنوان سے 30-30 منٹ کے دورانیہ پر مشتمل 22 مختلف موضوعات پر جناب شجاع الدین شیخ صاحب کی ویڈیوز ریکارڈ کی گئیں جنہیں قرآن اکیڈمی کی ویب سائٹ کے علاوہ فیس بک اور یوٹیوب پر روزانہ رات 8 بجے نشر کیا گیا۔

4. خلاصۂ مضامین قرآن

ماہِ رمضان المبارک میں خلاصۂ مضامین قرآن کے عنوان سے 20-20 منٹ کے دورانیہ پر مبنی جناب شجاع الدین شیخ صاحب کی ویڈیو ریکارڈنگز کا سلسلہ جاری ہے اور اس ضمن میں ایک پارہ روزانہ رات 8 بجے قرآن اکیڈمی کی ویب سائٹ کے علاوہ فیس بک اور یوٹیوب پر نشر کیا جا رہا ہے۔

5. دورۂ ترجمۂ قرآن (Qtv)

Qtv پر رمضان المبارک کے دوران روزانہ رات 9:30 تا 12:00 بجے جناب شجاع الدین شیخ صاحب کا دورۂ ترجمۂ قرآن براہِ راست نشر ہو رہا ہے جس میں آیات اور اہم نکات اسکرین پر دکھانے کے لیے شعبۂ ملٹی میڈیا مکمل تکنیکی معاونت فراہم کر رہا ہے۔

6. دورۂ ترجمۂ قرآن (Metro 1 News)

میٹرو ون نیوز چینل پر رمضان المبارک کے دوران روزانہ رات 10 بجے جناب شجاع الدین شیخ صاحب کا گزشتہ سال 2019ء کا دورۂ ترجمۂ قرآن بعنوان "بیانِ رمضان" نشر کیا جارہا ہے۔

7. مطالباتِ قرآن (New News)

نیو نیوز چینل پر رمضان المبارک کے دوران روزانہ صبح 7:05 بجے جناب شجاع الدین شیخ صاحب کا بیان کردہ قرآنِ حکیم کا منتخب نصاب بعنوان "مطالباتِ قرآن" نشر کیا جارہا ہے۔

8. راوی ٹی وی (Raavi TV)

راوی ٹی وی پر ماہِ رمضان المبارک کے دوران درج ذیل پروگرام نشر ہورہے ہیں:

- تعلیماتِ قرآن (شجاع الدین شیخ صاحب) روزانہ 3:00 AM (سحری ٹرانسمیشن)
- بیان الہدیٰ (انجینئر نعمان اختر صاحب) روزانہ 4:00 AM (سحری ٹرانسمیشن)
- سفرِ رمضان (شجاع الدین شیخ صاحب) روزانہ 4:40 AM (سحری ٹرانسمیشن)
- بیانِ سیرت (شجاع الدین شیخ صاحب) روزانہ 6:05 AM (افطار ٹرانسمیشن)

ضرورت ہے

دی ہوپ اسلامک اسکول میں سائنس اور انگلش کے مضامین کی تدریس کے لیے دینی مزاج کے حامل حضرات وخواتین کی ضرورت ہے، خواہش مند حضرات و خواتین اپنے مکمل کوائف کے ہمراہ رابطہ فرمائیں۔

ایڈریس: دی ہوپ اسلامک اسکول، متصل طیبہ مسجد، زمان ٹاؤن کورنگی نمبر 4، کراچی۔ فون: 021-35074664 , 0333-3452946

علم کی فضیلت واہمیت

علم کی فضیلت وعظمت، ترغیب وتاکید مذہب اسلام میں جس بلیغ ودلآویز انداز میں پائی جاتی ہے اس کی نظیر اور کہیں نہیں ملتی۔ تعلیم وتربیت، درس وتدریس تو گویا اس دین برحق کا جزولاینفک ہے، کلام پاک کے تقریباً اُٹھتر ہزار الفاظ میں سب سے پہلا لفظ جو پروردگار عالم جل شانہ نے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر نازل فرمایا وہ اِقْرأ ہے، یعنی پڑھ، اور قرآن پاک کی چھ ہزار آیتوں میں سب سے پہلے جو پانچ آیتیں نازل فرمائی گئیں ان سے بھی قلم کی اہمیت اور علم کی عظمت ظاہر ہوتی ہے، ارشاد ہے: اِقرأ وربك الاكرم الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم

"یعنی پڑھ اور جان کہ تیرا رب کریم ہے، جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعے سکھلایا آدمی کو جو وہ نہ جانتا تھا" گویا وحی الٰہی کے آغاز ہی میں جس چیز کی طرف سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے نوعِ بشر کو توجہ دلائی گئی وہ لکھنا پڑھنا اور تعلیم وتربیت کے جواہر وزیور سے انسانی زندگی کو آراستہ کرنا تھا، یہاں ضمناً اس حقیقت کو واضح کردینا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ جہاں عام انسانوں کیلئے قلم حصول علم کا ایک دنیوی اور مادی ذریعہ ہے وہاں رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور رب العالمین کے درمیان حضرت جبریل امین علیہ السلام ایک نورانی اور ملکوتی واسطہ، یہی وہ ملکوتی واسطہ ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حصول علم کے مادی ذرائع سے بے نیاز کردیا، اور آپ کی تعلیم وتربیت براہ راست خود خالق کائنات نے فرمائی، جس کی تشریح کلام پاک میں بایں الفاظ موجود ہے: وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ "یعنی اور اتاری اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اور آپ کو سکھائیں وہ باتیں جو آپ جانتے نہ تھے"۔ علم وحکمت اور دین ودانائی کا درجہ اور علم والوں کا رتبہ اسلام میں کس قدر بلند ہے اس کا اندازہ کلام پاک کی مندرجہ ذیل آیات سے ہوتا ہے:

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا.

"اللہ جسے چاہتا ہے عقل اور دانائی کی باتیں مرحمت فرماتا ہے، اور جسے اللہ عقل اور دانائی کی باتیں بخشتا ہے اسے بہت بڑی نعمت عطا کرتا ہے"۔

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ.

"اللہ تم میں سے ان لوگوں کے درجے بلند کردے گا جو ایمان لائے، اور جنھوں نے علم حاصل کیا"۔

خود حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد مواقع پر اور مختلف پیرایوں میں علم وحکمت کی ترغیب دلائی ہے۔ مثال کے طور پر چند احادیث نبویہ اس حقیقت کو واضح

کرنے کے لئے درج کی جاتی ہیں:

طلب العلم فریضة علی کل مسلم.

"طلب کرنا علم کا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔

"حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص علم کی طلب میں نکلا وہ گویا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے وطن واپس لوٹے"۔

"ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک عالم کی برتری ایک عبادت گذار پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے کسی ادنی شخص پر، اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور زمین وآسمان کی ہر شے حتیٰ کہ بلوں کی چیونٹیاں اور سمندروں کی مچھلیاں بھی علم سکھانے والوں کے لئے دعائے خیر کر رہی ہیں"۔

قرآن حکیم کا نظریۂ تعلیم

مذکورہ بالا تصریحات سے معلوم ہوا کہ اسلام یا قرآن ہم کو تعلیم حاصل کرنے سے روکتا نہیں، بلکہ تعلیم کو ہمارے لئے فرض قرار دیتا ہے، وہ تعلیم کے ذریعے ہم کو صحیح معنوں میں اشرف المخلوقات کے درجہ پر پہنچانا چاہتا ہے، وہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حقیقی علم ثابت کرتا ہے، اور اس کو بنی نوع انسان کی حقیقی صلاح وفلاح اور کامیابی وبہبودی کا ضامن بتاتا ہے، وہ کہتا ہے کہ قرآن حقیقی علم ہے، اور دوسرے تمام علوم وفنون معلومات کے درجہ میں ہیں، ان تمام معلومات کو اپنی اپنی استعداد کے مطابق حاصل کرسکتے ہیں، کیونکہ ان سب کے اصول حضرت آدم علیہ السلام ہی کے خمیر میں ودیعت کردیے گئے ہیں جیسا کہ کلام پاک کی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے: وعلم آدم الاسماء کلھا۔ ا"ور آدم کو اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں بتادیں"۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے بلیغ انداز میں فرمادیا ہے :

الحکمة ضالة المومن فحیث وجدھا فھو احق بھا.

"حکمت مؤمن کی گم شدہ میراث ہے پس جہاں سے اسے یہ حاصل ہو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے"

یہی وجہ ہے کہ تاریخ کی ورق گردانی سے معلوم ہوتا ہے کہ علم وحکمت اور صنعت وحرفت کے وہ ذخائر جن کے مالک آج اہل یورپ بنے بیٹھے ہیں ان کے حقیقی وارث تو ہم لوگ ہیں، لیکن اپنی غفلت وجہالت اور اضمحلال وتعطل کے سبب ہم اپنی خصوصیات کے ساتھ اپنے تمام حقوق بھی کھو بیٹھے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ دینی علوم کے علاوہ دنیاوی وعمرانی علوم کا کوئی شعبہ یا پہلو ایسا نہیں ہے جو اہل اسلام کے ہاتھوں فروغ نہ پایا ہو، علم کیمیا، طب، جراحی، ہندسہ، ریاضیات یا ہیئت وفلکیات، طبعیات وحیوانیات ارضیات وحیاتیات، معاشیات واقتصادیات، تاریخ وجغرافیہ اور خدا جانے کتنے بے شمار علوم وفنون اور بیش بہا ایجادات واختراعات کے ایسے ماہر وموجد گذرے ہیں کہ اس دور جدید میں بھی ترقی یافتہ قومیں اپنے جدید سے جدید انکشافات وتحقیقات کے لئے ہمارے آباء واجداد کی تشریحات وتسخیرات کی خوشہ چین اور رہین منت ہیں، جیسا کہ مارگولیتھ، جرجی زیدان، ڈریپر، لیبان، نولڈیکی وغیرہ جیسے شہرہ آفاق مصنّفین ومؤرخین کی بلند پایہ تصانیف سے پتہ چلتا ہے

دین ودنیا کا فرق

اہل اسلام کے اس دور ترقی اور موجودہ تہذیب یورپ کے درمیان جو اصولی اور بنیادی فرق معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ مسلمان کی ترقی کی بنا خدا پرستی اور اطاعات خداوندی پر رکھی گئی تھی اور موجودہ تہذیب وترقیات کی تہ میں مادہ پرستی، شکم پروری، اور اطاعت نفس کارفرما ہے، ان کا منتہائے مقصد رضائے الٰہی اور خدمت خلق تھا، وہ دنیاوی طاقتوں کی تسخیر احکام الٰہی اور قوانین قرآن کے ماتحت کرتے تھے، وہ کائنات کے ہر ذرہ میں، اور ہر ذرہ کی کائنات میں آیاتِ الٰہیہ کا سراغ لگاتے تھے، انھوں نے دنیا یا دنیا کی کسی چیز کو مقصود بالذات نہیں بنایا، ان کی حکومت ودولت، ان کا جاہ وجلال، ان کے علوم وفنون اسباب وذرائع تھے معرفت پروردگار اور عبادت پرودرگار کے بخلاف اس کے مغربی تہذیب وتمدن کی بنیاد چونکہ مادہ پرستی پر رکھی گئی تھی، اس لئے الحاد ودہریت افراد جماعت کے رگ وپے میں سرائت کرگئی ہے، اس قسم کی تہذیب کا لازمی اور قدرتی نتیجہ قوانین فطرت سے جنگ، خالق ومالک سے بغاوت اور اس کے احکام کی خلاف ورزی کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے۔

مسلمان جب تک اسلام کی صاف اور سیدھی راہ پر چلتے رہے یعنی احکام الٰہی اور تعلیمات نبوی کو اپنے لئے مشعل راہ بنائے رکھا اس وقت تک ظاہری ومعنوی ہر طرح کی سربلندیوں اور سرافرازیوں سے خود بھی مالامال ہوتے رہے، اور نوع انسان بھی ان کے فیوض وبرکات سے مستفیض ہوتی رہی، جب انھوں نے دین کا دامن چھوڑا تو فضل الٰہی نے ان کا ساتھ چھوڑا، برکتوں اور عزتوں نے ان سے منہ موڑا، اور ان کے علوم وفنون، ان کی زبردست طاقتیں، اور فلک بوس عمارتیں، ان کے جاہ وجلال اور ان کے مال ومنال کچھ کام نہ آئے، ان سے چھین لئے گئے۔

مذکورہ بالا موازنہ سے اہم نتیجہ یہ ہاتھ آیا کہ مسلمانوں کو دین کے بغیر نہ دولت وثروت سرنگوں ہونے سے بچاسکتی ہے، نہ طاقت وحکومت، نہ دین کے ہوتے ہوئے فقر وفاقہ انھیں سربلند ہونے سے روک سکتے ہیں، نہ بے سروسامانی وبے بسی، نہ ہی

اکثریت واقلیت کا مسئلہ ان کی راہ میں حائل ہو سکتا ہے۔ بالفاظ دیگر مسلمانوں کے لئے دارین کی فلاح وبہبودگی، کامیابی وکامرانی کی اگر کوئی چیز حقیقی ضامن اور اصلی ذریعہ بن سکتی ہے تو وہ صرف اسلام ہے، جو نہ صرف مسلمانوں ہی کیلئے بلکہ ان کے ذریعہ ساری انسانیت کے لئے زندگی کے ہر شعبہ میں بہترین رہبر اور مکمل دستور حیات بننے کی صلاحیت رکھتا ہے جیسا کہ ہر ملک ومذہب کے ہر زمان وہر زبان کے بڑے بڑے نامور اور انصاف پسند مدبروں اور مؤرخوں نے اس حقیقت کا اعتراف کیا ہے، اور آئے دن کرتے رہتے ہیں، اقوام عالم کی ممتاز ہستیاں اسلام کی زندہ وجاوید تعلیمات کو فطرت انسانی کے مطابق بتاتی رہیں، اور جس ایمان افروز انداز میں اسلام کے اصولوں کو خراج تحسین ادا کرتی رہی ہیں ان سے کتابوں کی کتابیں بھری پڑی ہیں، مثال کے طور پر یہاں چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں، ممتاز روسی فیلسوف کاؤنٹ ٹالسٹائی اپنی کتاب "دی لائٹ آف ریلیجن" میں ایک جگہ رقمطراز ہے۔

"قرآن مسلمانوں کی ایک مذہبی کتاب ہے، جس کی نسبت ان کا یہ خیال ہے کہ اس کو خدا نے نازل کیا ہے، یہ کتاب عالمِ انسانی کی رہنمائی کے لئے ایک بہترین رہبر ہے، اس میں تہذیب ہے شائستگی ہے، تمدن ہے، معاشرت ہے، اور اخلاقی اصلاح کے لئے ہدایت ہے، اگر صرف یہی کتاب دنیا کے سامنے ہوتی اور کوئی ریفارمر (مصلح) پیدا نہ ہوتا تو یہ عالم انسانی کی رہنمائی کے لئے کافی تھی، ان فائدوں کے ساتھ ہی جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ یہ کتاب ایسے وقت میں دنیا کے سامنے پیش کی گئی جبکہ ہر طرف آتش فساد کے شرارے بلند تھے، خون ریزی اور قتل وغارتگری کا دور دورہ تھا، اور فحش کاری عام تھی، تو ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ اس مقدس کتاب نے معجزانہ طور پر ان تمام گمراہیوں کا خاتمہ کر دیا"۔

موجودہ دور بجا طور پر مغربی فکر وفلسفے اور الحاد کے غلبے کا دور ہے۔ المیہ یہ ہے کہ اکثر وبیشتر مسلمان بھی اس ملحدانہ مغربی فکر وفلسفہ سے شدید متاثر ہوتے نظر آتے ہیں۔ جہاں ایک طرف اسکولوں اور کالجوں میں مغربی تعلیمی نظام بچوں کے ذہنوں میں زہر انڈیل رہا ہے۔ وہیں دوسری طرف ضرورت اس امر کی ہے کہ علمی سطح پر الحاد ومادہ پرستی کی اس یلغار کے سامنے بند باندھا جائے اور اسلام کے ایمان وعمل کے تقاضوں کو مسلم امت کے سامنے وقت اور ان کی سمجھ کے مطابق پیش کیا جائے جس کا مقصد دینی بنیادوں پر تربیت اور ذہن سازی کی جائے تاکہ نیک سیرت اور باکردار اسلامی معاشرہ کی فراہمی کو ممکن بنایا جاسکے۔

اس ضمن میں انجمن خدام القرآن سندھ کے زیر اہتمام کراچی کے چار جبکہ حیدر آباد کے ایک مقام پر مختلف کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ رجوع الی القرآن کورس (سال اول)

۲۔ رجوع الی القرآن کورس (سال دوم)

۳۔ نوجوان مسلم قرآن فہمی کورس (۶ ماہ)

۴۔ ہفتہ وار عربی گرامر واحادیث کورسز، طلبہ وطالبات کے لیے دینی تربیتی کورسز (ہفتہ اور اتوار کے دن)

۵۔ مقامی تناظیم کے تحت شام کے کورسس (عربی گرامر وتجوید کورس)

۶۔ بچوں کے لیے حفظ وناظرہ شعبہ جات کی باقاعدہ تدریس کا اہتمام

انجمن خدام القرآن سندھ کے تحت جاری آن لائن کورسز:

Anjuman Khuddam ul Quran Ramadan courses need NO registration. Just one click to classes

1. Arabic Grammar 11 AM
https://lms.quranacademy.com/mod/bigbluebuttonbn/view.php?id=30

2. Tajziya Quran 11 AM
https://lms.quranacademy.com/mod/bigbluebuttonbn/view.php?id=29

3.Tajweed 12 PM
https://lms.quranacademy.com/mod/bigbluebuttonbn/view.php?id=23

4.Seerah and Hadeeth 2 PM
https://lms.quranacademy.com/mod/bigbluebuttonbn/view.php?id=25

5.Children Islamic course 2:45 PM
https://lms.quranacademy.com/mod/bigbluebuttonbn/view.php?id=22

For more detials:
https://quranacademy.com/onlinecourses